22233-کیا ابلیس کی اولاد ہے

سوال

کیا ابلیس کی اولاد ہے ؟

اور اگر اس اولاد ہے توکیا وہ شادی کے ذریعہ ہوتی ہے اور کیا اس کی بیوی ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی مندرجہ ذیل آیت کی تفسیر میں کرتے ہوئے کہتے ہیں :

.{کیا تم اسے اور اس کی اولاد کومجھے چھوڑ کر اپنا دوست بنا رہے ہو حالانکہ وہ تم سب کا دشمن ہے }.الکھف (50) ۔

اس آیت میں اللہ تعالی کا یہ فرمانا کہ (اس کی اولاد کو) اس بات کی دلیل ہے کہ شیطان کی اولاد ہے ، تواب یہ دعوی کرنا کہ اس کی الاد نہیں اس آیت کے مناقض اور صریح مخالف ہے جیسا کہ آّپ دیکھ رہے ہیں ، توجو بھی قرآن مجید کے مناقض و مخالف ہووہ بلاشک وشبہ باطل ہے ۔

لیکن آیا اس کی اولاد اور نسل کا چلنا شادی وغیرہ کے ذریعہ ہے یا کہ نہیں اس کی دلیل کوئ صریح نص تو نہیں ملتی اور غالبا اسی لیے علماء کرام اس مسلہ میں اختلاف رکھتے ہیں ۔

شعبی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے کہا کہ کیا ابلیس کی بیوی ہے ؟ تو میں نے اسے جواب دیا کہ میں اس شادی میں شریک نہیں تھا ، پھر مجھے اللہ تعالی یہ فرمان یاد آیا :

.{کیا تم اسے اور اس کی اولاد کومجھے چھوڑ کر اپنا دوست بنا رہے ہو حالانکہ وہ تم سب کا دشمن ہے }.الکھف (50) ۔

تومجھے علم ہوا کہ اولاد بیوی کے بغیر نہیں ہوسکتی تو میں نے کہا ہاں اس کی بیوی ہے ۔

امام شعبی نے آیت سے جو یہ سمجھا کہ اولاد کے لیے بیوی ہونا لازم ہے ، اسی طرح کی بات قتادہ رحمہ اللہ تعالی سے بھی منقول ہے ۔

مجاھد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ ابلیس سے نسل پیدا ہونے کی کیفیت یہ ہے کہ اس نے اپنی شرمگاہ کو اپنی ہی شرمگاہ میں داخل کیا تو پانچ انڈے دیے ، ان کا کہنا ہے کہ اصل ذریت یہ ہے ۔

اور بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ اللہ تعالی نے اس کی دائیں ران میں ذکر اور بائیں ران میں فرج پیدا کی ہے تووہ اسے اس میں ڈالتا ہے توہر روز دس انڈے نکلتے ہیں اور ہر ایک انڈے سے ستر 70 مذکر و مونث شیطان نکلتے ہیں ۔

اور یہ بات کوئ مخفی نہیں کہ یہ اور اس طرح کہ دوسرے اقوال قابل توجہ نہیں اس لیے کہ کتاب وسنت سے ان اقوال کی تائید نہیں ہوتی ، آیت کریمہ تو اس پر دلالت کرتی ہے کہ ابلیس کی اولاد ہے لیکن اس اولاد کی کیفیت ولادت میں کچھ بھی صحیح ثبوت نہیں ملتا اور اس طرح کی چیزیں رائے سے معلوم نہیں کی جاسکتیں ۔

قرطبی رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

میں کہتا ہوں اس مسئلہ میں جو صحیح طور پر ثابت ہے وہ حمیدی نے جمع بین الصحیحین میں امام ابو بکر برقانی سے ذکر کیا ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب میں ابو محمد عبدالغنی بن سعید الحافظ سے ایک مسند عاصم بن ابی عثمان عن سلمان سے ذکر کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بازار میں تو سب سے پہلے داخل نہ ہو اور سب سے آخر میں نہ نکل وہاں پر انڈے دینے والا اور چوزے ہیں ۔

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ شیطان کی صلبی اولاد ہے ۔

مقیدہ کا کہنا ہے اللہ تعالی اسے معاف کرے : یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ وہ انڈے دیتا اور چوزے نکالتا ہے ، لیکن اس میں اس کی کوئی دلیل نہیں کہ کیا یہ مؤنث جو کہ اس کی بیوی سے ہیں یا کہ کسی اور سے ، اس کے ساتھ ساتھ یہ حدیث کی دلالت احتمال سے خالی نہیں جیسا کہ ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اس لیے کہ کلام عرب میں باض وفرخ کا اطلاق کثرت سے مثال کے طور پر ہوتا ہے ، تو اس بات کا احتمال ہے کہ اس کا معنی یہ ہو کہ اس نے اس کے ساتھ گمراہی اور وسوسے اور اغوا میں جو چاہا کیا ، اس کے علاوہ مثال کے طور پر اس لیے کہ امثال کی الفاظ میں تغیر نہیں کیا جاتا ۔